سوال

(5) کوتاہی کے بغیر امانت میں نقصان کی ذمہ داری نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کہتا ہے کہ میں ایک ملک میں گیا وہاں مجھے ایک بھائی نے کچھ رقم دی تاکہ اس کی سفر سے واپسی تک وہ رقم میں اپنے پاس بطور امانت محفوظ رکھوں حالانکہ اسے معلوم تھا کہ اگر وہ رقم ہوائی اڈے پر پکڑی گئی تو مجھ سے ضبط کرلی جائے گی کیونکہ اس ملک نے باہر رقم لے جانے کے لئے جو مقدار مقرر کر رکھی ہے وہ اس سے زیادہ تھی۔ چنانچہ اسی طرح ہوا کہ ہوائی اڈے پر وہ رقم مجھ سے ضبط کرلی گئی علاوہ ازیں میرے پاس جو اپنی رقم تھی وہ بھی نکلوالی گئی تو اس رقم کے واپس کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس کے پاس امانت رکھی جائے وہ امین ہے اگر اس کی کوتاہی کے بغیر امانت ضائع ہوجائے تو اس پر کوئی تاوان نہیں لہٰذا اگر امر واقع اسی طرح ہے جیسا کہ آپ نے ذکر کیا ہے تو آپ کے ذمے اس کی رقم کے عوض اسے رقم لوٹانا واجب نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص27

محدث فتویٰ